V-44

بلا ہیبت تمام اپنی حکومت پہیلای لیکن اگر ان مورخون کی نیت مین فساد ہوتا تو وہ مسلمانونکا
ہندوستان پر حملہ کرنیکو نورمن لوگون کی انگلستان کی حملہ سے جو اوسی زمانہ مین
ہوا مقابل کرتی اور مسلمان بادشاہونکے خصلت سے بلاتی اور چودہوین صدی ہندوستانکی
لڑائیون کو ہماری فرانسیسی لڑائیون یا صلیبی لڑائیون سے مقابل کرتی اور اہل اسلام
کے فتحون کے اثر کو جو ہندوون کے دلون اور خصلتون پر پیدا کیا تہا نورمن لوگون کے
فتح کی اوس اثر سے مقابل کرتے جو انہون نے انگلو سیکسن لوگون پر کیا تہا اور جس
زمانہ مین باشندہ انگلستان ہونا عیب خیال کیا جاتا تہا اور جس ہنگام مین وہ لوگ
کہ جو انصاف کرنیکو اسطی مقرر ہوی تہے وہ تمام ہمہ تن بے انصاف بن گئی تہے
اور جس زمانہ مین کہ وہ حکام جنکا کہ حق انصاف کرنا تہا خود ہی رہزن قزاق تہے
اور جس زمانہ مین امراکو دولت کی اسقدر حرص تہی کہ وہ ہر طرح سے دولت
حاصل کرنمین مصروف تہی اور ظلم کا کچہہ خیال نکرتی تہے اور جس زمانہ مین حرام
کاری کا اسقدر زور تہا کہ اسکوٹلنڈ کے ایک بادشاہزادی نی اپنے
عصمت بچانی کے لئی فقیری کرلی تہی ہمین اسلئے مورخون کا قول ہے کہ مسلمان
بادشاہون اور فتح کرنیوالون نے ہندوستان مین نہایت ظلم و ستم کیا ہے کہتی ہین
کہ اوسی زمانہ کی عیسائیون نے بہی اوس سے کم ظلم نہین کیا چنانچہ جب عیسائیون نے
پہلے صلیبی لڑائی مین اورشلیم کو سرداری گوڈفری دی بولین دسوین صدی کی آخر مین
فتح کیا تو اوسوقت بیت المقدس کے قلعہ مین چالیس ہزار مسلمان تہے ان سب کو

عیسائیون نے